دعوت اسلامی سے لاتعلقی اور مولانا الیاس قادری صاحب سے بیعت توڑنے کے اسباب

(حیرت انگیز انکشافات)

حیدر آباد میں دعوت اسلامی کا مدنی کام سات سال قبل جدہ سعودی عربیہ سے آئے ہوئے ایک تحریکی ذہن رکھنے والے محنتی سُنی نوجوان نے شروع کیا، مدنی مرکز کو اطلاع بھی نہ تھی چار سال مدنی کام ہوتا رہا پھر ہند کے نگران حاجی غلام یٰسین نوری عطاری صاحب نے ناگپور سے حیدر آباد کے مدنی مرکز گل بانو مسجد میں ہفتہ وار اجتماع میں شرکت فرمائی. وہ نوجوان فاروق عطاری کمپیوٹر آٹو کیٹ مکمل کر لیئے تھے. زیر معاش کے سلسلے میں سعودی عرب جانے والے تھے. لیکن سنیت کے حوالے دے دے کر انہیں بہ اصرار روکا اور ماہانہ وظیفہ پر (وقف مدینہ) کیا. کراچی مرکز کے حکم پر زکوۃ، صدقات، عطیات، اور فطرہ وصول کرنے کی ترغیب دلائی گئی. اچھا رسپانس ملا، **حیدر آباد میں دس مبلغین کو وقف مدینہ کیا گیا روزانہ 12 گھنٹے مدنی کم کرنا، ہر ماہ تین دن امیر قافلہ بن کر قافلہ میں سفر کرنا، اور مہینہ میں تین دن کی چھٹی، ہر سال رمضان میں ایک ماہ کی تنخواہ بونس** . کراچی مرکز کی طرف سے مولانا الیاس عطار قادری صاحب کے مرید بنانے کیلیے تعویذات عطاریہ کے ذریعہ مفت روحانی اعلاج کرتے ہوئے بے شمار اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو انڈیا میں مقرر کیئے گئے وکیل عطار اور انٹرنیٹ کے ذریعہ عطاری اور عطاریہ بنایا گیا. **ہند کے اہم ذمہ داران نے مشورہ کر کے کراچی مرکز سے مجدد نہ لکھنے کی استدعا کی تھی**. مولانا الیاس قادری صاحب نے فرمایا عبدلعزیز بھائی کے تو حاجی غلام یٰسین سے اختلافات تھے لیکن میرے مسئلے پر سب متفق ہو گئے، عبدلعزیز عطاری مرشد کی ناراضگی دیکھ کر معافی نامہ تیار کرنے لگ گئے تھے.

عبدالحلیم صاحب کا مجدد نہ لکھنے پر اصرار:

ہند میں دعوت اسلامی امیر دعوت اسلامی مولانا الیاس عطار قادری صاحب کے سرپرست دعوت اسلامی مفتی عبدالحلیم صاحب اور دیگر ذمہ داران سے تنظیمی اختلافات رہے ہیں جس میں چند یہ ہیں. **'کراچی مکتبۃ المدینہ (تنظیم کا اپنا ادارہ) سے مولانا الیاس قادری صاحب کو مجدد دین وملت چھاپنا، کتاب 'خوف خدا' اور 'خوش نصیب میاں بیوی' ملاحظہ فرمایئے** .

حیدرآباد میں **مفتی عبدالحلیم صاحب** نے اعلانیہ ارشاد فرمایا "میں نے آپ کے حضرت صاحب (مولانا الیاس قادری صاحب) سے فون پر بات کی، میں نے ان سے کہا **'ہند میں ابتدا ہی سے دعوت اسلامی پر اعتراضات رہے ہیں** ، ہم اس کے جواب دیتے دیتے تھک گئے ہیں. **اب کتابوں میں آپ کے لیئے مجدد لکھنے سے نئے مسائل پیدا ہو رہے ہیں** ، علماء ہم سے پوچھتے ہیں آپ اسے رکوایئے، آپ کے حضرت صاحب نے جواب دیا **'میں مجدد نہیں ہوں جو مجھے مجدد کہتے ہیں وہ رجوع کریں، میں شوریٰ کو مجدد لکھنے اور کہنے سے منع کرتا ہوں لیکن شوریٰ میری مانتی نہیں** '. مفتی صاحب نے فرمایا تو ہم نے آپ کے حضرت صاحب سے کہا' **آپ فیضان سنت سے درس دینے فرماتے ہیں تو آپ کا کوئی مبلغ بہار شریعت سے درس نہیں دیتا، آپ جس طرح عمامہ ولباس چاہتے ہیں آپ کے مبلغ ویسا ہی کرتے ہیں آپ جس طرح اجتماع اور قافلہ چلانا چاہتے ہیں آپ کے مبلغ ویسے ہی جدول چلاتے ہیں. اوپر سے لیکر نیچے تک سب آپ کی سنتے اور مانتے ہیں. اگر شوریٰ آپ کی نہیں سنتے تو آپ شوریٰ کو اپنا فرمان ڈیکلئیر کر دیں. ہماری بات سن کر آپ کے حضرت صاحب خاموش ہو گئے اور کوئی جواب نہیں دیا** '.

مرکزی مجلس شوریٰ:

مولانا الیاس قادری صاحب نے اپنے مریدین کی بارہ رکنی شوریٰ بنائی جس کے پہلے نگران نعت خواں مرحوم حاجی مشتاق عطاری صاحب تھے ،اب حاجی عمران عطاری صاحب ہیں. مولانا الیاس قادری صاحب مدنی مذاکرہ کیسٹ میں فرماتے ہیں "مرکزی مجلس شوریٰ میری سب سے زیادہ پسندیدہ اور چہیتی مجلس ہے، اور دعوت اسلامی کی سپریم اتھارٹی ہے، آپ یوں سمجھ لیں کہ مجلس شوریٰ دعوت اسلامی کی مائی باپ ہے" دعوت اسلامی کے اہم ترین نگران

لازماً عطار کے مرید ہوتے ہیں اگر کوئی پہلے سے کسی پیر صاحب کا مرید ہو تو اسے عطار سے دوہری بیعت کروا کر عطار سے طالب بنایا جاتا ہے.

نگران شوریٰ کی ہند آمد :

دعوت اسلامی کے نگران شوریٰ اور چار اراکین شوریٰ اب سے دو سال قبل پاکستان سے ہند آئے تھے، احمد آباد، کانپور، بمبئ، تین شہروں میں مبلغین کے تربیتی اجتماعات میں اپنے ساتھ لائی ہوئی ایک فائل جس میں کچھ علماء کی دعوت اسلامی اور امیر دعوت اسلامی کی تائید میں تحریریں موجود تھیں، اپنے بیانات میں وہ فائل پڑھ کر سناتے اور پھر **مولانا الیاس قادری کے مجدد دین وملت ہونے کا اعلان کرتے تھے** لیکن ناگپور میں مقامی علماء کی مخالفت کے اندیشہ کے تحت حکمت عملی اپنا کر غریب نواز مسجد میں سنتوں بھرا اجتماع (عوامی اجتماع) رکھا گیا اور مجدد کہنے سے احتیاط برتی **. ناگپور کے علمائے کرام مولانا الیاس قادری کو عالم دین نہیں مانتے ہوئے ان کی شرعی غلطیوں پر کڑی نظر رکھتے ہیں ، اس لئے کراچی مرکز ان سے خائف اور محتاط رہتا ہے. ہند کے مبلغین میں بھی اکثر ناگپور کے علماء کا تذکرہ ہوتا ہے.**

احمد آباد اور ممبئ میں واضح اعلانات کرتے ہوئے مبلغین کو مضبوط ذہن دیا گیا مرکز کی ترکیب کے مطابق کتابوں میں تحریر کردہ من وعن ہم نے **حیدر آباد کے مدنی مرکز مسجد گل بانوٹا مپلی میں 6.5 فٹ کے بڑے پتھر پر یہ لکھ کر لگایا "شیخ طریقت، امیر اہلسنت، مجدد دین وملت،** عاشق اعلیٰ حضرت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ ومولانا ابو بلال محمّد الیاس عطار قادری دامت برکاتم العالیہ" کے 26 فرامین: حضرت صاحب کی 26 رمضان کو ولادت کی نسبت سے 26 فرامین لکھ کر نصب کئے. دعوت اسلامی کے رمضان میں مدنی اعتکاف میں 26 رمضان کو جشن عطار بہت دھوم سے مناتے ہیں، آئسکریم تقسیم کئے جاتے ہیں چونکہ مرشدی عطار آئسکریم پسند فرماتے ہیں.

مفتی عبدالحلیم صاحب نے حیدر آباد میں کافی اسلامی بھائیوں کے سامنے ارشاد فرمایا "جب سے پاکستان سے شوریٰ آکر گئیں پورے ہند میں مسائل ہی مسائل ہیں، ہم جہاں جاتے ہیں مسائل ہی مسائل سننے کو ملتے ہیں".

دعوت اسلامی کی اندرونی خانہ جنگی:

دنیائے دعوت اسلامی میں مبلغین کی آپسی رسہ کشی اختلافات اور الگ الگ گروپ بنا کر اپنی اپنی لابی مضبوط کرنے کی جستجو کے سبب کام ٹھپ ہوتا جارہا ہے اور قافلوں پر اثر پڑ رہا ہے، صرف وقف مدینہ اسلامی بھائی کام کر رہے ہیں، دیگر مبلغین وقت دینے میں کترا رہے ہیں، کراچی مرکز مبلغین میں آپسی رسہ کشی کروا کر معاملات کو بڑھاوا دیتا ہے جس سے سنیت کا نقصان ہو رہا ہے.

مفتی صاحب نے فرمایا"ہم نے کتنی محنت اور مشکلوں سے دعوت اسلامی کو یہاں تک لیا ہے 'علماء کی کانفرنس میں ہمارا بائی ایئر ٹکٹ کروا کر ہم سے تاریخ لے کر بلایا جاتا تھا 'ہم نے دعوت اسلامی کی خاطر سب کچھ قربان کر دیا". **مفتی صاحب نے افسردگی کے ساتھ فرمایا "عبدالحلیم دنیا کا سب سے بڑا بیوقوف آدمی ہے 'جسے دعوت اسلامی کا سرپرست بنادیا گیا 'اور اسے یہ بھی نہیں معلوم کہ اس کے کیا اختیارات ہیں"**. پھر فرمانے لگے "آپ بتایئے کیا کراچی مرکز نے آپ سے کبھی یہ کہا کہ کسی بھی تنظیمی معاملہ میں عبدالحلیم سے رجوع ہوں؟"ہم نے نفی میں جواب دیا '**مفتی صاحب نے فرمایا"بیٹے آپ لوگ تو دعوت اسلامی میں کچھ سالوں سے ہو 'لیکن جن لوگوں نے دعوت اسلامی کا اوائل میں کام کیا اب وہ لوگ کہاں ہیں؟ہم پوچھتے ہیں پرانوں کو اس تنظیم سے آخر کیوں ہٹا دیا جاتا ہے؟"**

پاکستان میں اوائل میں جن لوگوں نے دعوت اسلامی کا رات دن انتھک محنت کرتے ہوئے اپنے خون پسینے سے پروان چڑھایا انہیں ایک ایک کر کے کسی نہ کسی معاملہ میں پھنسا کر سائیڈ کروا دیا گیا. جس میں قابل ذکر سید عبدلقادر باپو، ابراہیم اسٹیل مل پنجاب، مفتی ابو بکر صدیق، اور بہت سارے گمنام ہو چکے. مفتی اکمل قادری دعوت اسلامی سے علیحدہ ہو گئے ("مفتی اکمل عطاری ابھی بھی دعوت اسلامی سے منسلک ہے ، صرف ٹی وی پر آنے میں ان کو تھوڑی زیادہ جلدی تھی اس وجہ سے صرف بظاہر علیحدگی اختیار کی، یہی وہ نام نہاد مفتی ہے جس نے مسلمہ اور اجماعی مسائل اہلسنت میں اپنے عقلی ڈھکوسلے شامل کیے اور اجماع امت کو توڑا اور کھل کر مخالفت کی. یہی وہ شخص ہے جس نے دعوت اسلامی کے لیے ٹی وی پر آنے کی رہ ہموار کی اور اس حرام کاری میں پورے وثوق کے ساتھ کرنے کا حوصلہ فراہم کیا اور ایسے ایسے مضحکہ خیز فتویٰ دیے جن میں سے کچھ بطور مثال حاضر ہیں.

1.لاولد ہونے کی صورت میں ٹیسٹ ٹیوب بچہ حاصل کیا جاسکتا ہے.(پروگرام احکام شریعت بتاریخ 10-07-07اور 08-01-08)

2.لڑکیوں کا بیوٹی پارلر جانا اور بیوٹی پارلر کی کمائی جائز ہے(پروگرام احکام شریعت بتاریخ 06-01-08)

3.سینٹ کا استعمال جائز ہے. سینٹ کیونکہ عام ہو چکا ہے اسے عوام پر پابندی لگانے سے عوام پریشانی میں پڑ جائیں گے.(پروگرام تفسیر قرآن بتاریخ 09-07-07) (ان کہ اصول کے تحت جو بھی حرام کاری عام ہوتی جائے وہ جائز بھی ہوتی جائے گی جیسے کہ دعوت اسلامی، الکوحل کے پاک ہونے کا فتویٰ تو شائع کر چکی ہے اب انتظار کریں کب رشوت خوری، داڑھی منڈانا، زناکاری، حرام کاری، چوری ڈکیتی، سود وغیرہ کو حلال قرار دیتے ہیں)

4.دین میں فرقے نہیں ہے (پروگرام تفسیر القرآن بتاریخ 17-06-07)

5.اصلاحی ڈرامے بنائیں جائیں.(پروگرام تفسیر القرآن بتاریخ 28-09-07)

6.میرے پیر قرآن اور حدیث ہیں.(پروگرام تفسیر القرآن بتاریخ 02-10-07)

7.صدقہ نافلہ کافروں کو دیا جاسکتا ہے کافروں کی تعزیت بھی کی جاسکتی ہے.(پروگرام تفسیر القرآن بتاریخ 11-07-07)

8-لڑکیوں کے ایئر ہوسٹس بنانے میں کوئی قباحت نہیں.(پروگرام احکام شریعت بتاریخ 19-06-07)

9.ٹی وی دیکھتے وقت تسبیح پڑھی جاسکتی ہے اور قیو ٹی وی کی برکتوں سے فائدہ ہو رہا ہے. (پروگرام احکام شریعت بتاریخ 19-06-07)

10.قرآن پڑھے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتے.(پروگرام احکام شریعت بتاریخ 12-07-07)

11.بلیرڈ کھیل سکتے ہیں.(پروگرام احکام شریعت بتاریخ 12-07-07)

ہماری علمائے حقہ کی بارگاہ میں ایک غلامانہ عرض ہے اگر آج ہم نے ان کی کھل کر مخالفت نہ کی اور احقاق حق اور ابطال باطل نہ کیا تو یہ نام نہاد نام کے سنی ہمارے دین کی صورت کو آنے والی نسلوں کے لیے بلکل مسخ کر دیں گے. یہ اوپر مذکور چند اقتباسات ہیں چند قسطوں کا ہے. تو زرہ سوچیے کہ ۲۰۰۷ سے اب تک تقریبا پچھلے چھ سالوں میں کیا کیا گل کھلائے ہوں گے ان جاہلوں نے. (معاذاللہ عزوجل)")

،اویس رضا قادری نے مولانا الیاس عطار قادری صاحب سے بیعت توڑ کر مولانا فیض احمد ویسی صاحب کے مرید بن گئے (اویس قادری صاحب کے بارے میں بندہ کیا کلام کرے، یہ ٹی وی پر بطور نعت خواں کم اور کالا کار زیادہ آتے ہیں، کھلے عام ویڈیو شوٹنگ کرواتے ہیں، ویڈیو البمز بنواتے ہیں نعتوں کے، یہ تو ہاان کا معاملہ جو کہ واضح طور پر کم از کم فِسک ہے. جب تک اس سے توبہ نہیں کر لیتے یہ فاسک معلن کی فہرست میں شامل رہیں گے. ان کہ اس رویہ سے فائدہ تو در کنار الٹا بہت زیادہ نقصان ہو رہا

ہے جوکہ دین کو تماشا بنانے میں بے حد کار آمد ثابت ہو رہا ہے جس کو واضح طور پر پاکستان میں تو ہر علاقے میں محفلوں میں ملاحضہ کیا جاسکتا ہے. نعت خوانی ایک پیشہ کی شکل اختیار کر گیا ہے اور اس میں ذمہ دار وہ علماء دین بھی ہیں جنہوں نے ان کی اس روش پر ان کی فوری شرعی گرفت نہیں فرمائی.

ایک غریب آدمی تو خواب میں بھی نہیں سوچ سکتا بظاھر بڑے نعت خوانوں کو اپنی محفل نعت پر بلانے کا کیونکہ اس بیچارے کی پوری زندگی کی جمع پونجی تو کم از کم چاہیے ہو گی اور دعوے ہیں عشق رسول ﷺ کے، ایسی محبت تو آج تک کسی کی سمجھ میں نہیں آئ اور نہ ہی آئے گی لیکن قیامت میں ضرور آئے گی ان سب کی سمجھ میں! ہمارا کام تھا تنبیہ کرنا یہ نعت خوانی کو کاروبار بنانے والے سب کو اللہ عزوجل دونوں جہاں میں غارت کرے.، نعت خوانی اور حقیقی عشق تو یہ تھا:

کروں مدح اہل دول رضا پڑے اس بلا پر میری میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارہ نہ نہیں ﷺ

اس پر لازمی طور پر ملاحظہ فرمائیں مرکزی دارالافتاء کا فتویٰ مبارک بنام "فتویٰ نورانی اور ٹی وی اسٹار نعت خوانوں کی نعت خوانی".

اب یہ لوگ اس ذلیل دنیا کہ پیچھے اپنا دین بیچ رہے ہیں { جس کہ بارے حدیث مبارکہ میں ہے: "اگر دنیا کی قَدر اللہ عزوجل کے نزدیک ایک مچھر کے پَر کے برابر بھی ہوتی تو ایک گھونٹ اس میں سے کافر کو نہ دیتا (ترمذی شریف) ذلیل ہے ذلیلوں کو دی گئی ہے، جب سے اسے بنایا کبھی اس کی طرف نظر نہیں فرمائی. دنیا کی رُوحانیت آسمان و زمین کے درمیان جَوّ (یعنی فضا) میں معلق ہیں . فریاد و زاری کرتی ہے اور کہتی ہے: اے میرے رب! تو مجھ سے کیوں ناراض ہے؟ مدتوں کے بعد ارشاد ہوتا ہے: چپ خبیثہ !(احیاعلوم الدین)" سورۂ الزخرف شریف میں تو یہ ارشاد ہوتا ہے کہ اندھے کہیں گے، یہ کفر ہی حق ہے، ورنہ ہم کافروں کے واسطے ان کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں چاندی کی بنادیتے اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت سونے کے.

ترجمہ کنزالایمان: اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک دین پر ہو جائیں تو ہم ضرور رحمٰن کے منکروں کے لیے چاندی کی چھتیں اور سیڑھیاں بناتے جن پر چڑھتے اور ان کے گھروں کے لئے چاندی کے دروازے اور چاندی کے تخت جن پر تکیہ لگاتے اور طرح طرح کی آرائش اور یہ جو کچھ ہے جیتی دنیا ہی کا اسباب ہے اور آخرت تمہارے رب کے پاس پرہیزگاروں کے لیے ہے. (پ25، الزخرف: 33،34،35) } ماخوز ملفوظات اَعلحَضرت رضی اللہ عنہ)

جو اہم ذمہ داریوں سے ہٹ جاتے ہیں یا ہٹا یا جاتا ہے ان پر امیر اہلسنت (نام نہاد) کے نافرمان، پیسے اور عہدے کے طمع رکھنے والے ظاہر کرتے ہوئے بدنام کیا جاتا ہے اور مولانا الیاس قادری صاحب کو گناہوں سے پاک متقی اور ولیٔ کامل جتانے کی کوشش کی جاتی ہے اس کو ترکیب کہتے ہیں .(آیے اب آپ کو اس کی بھی کچھ جلکیاں جناب کے حالیہ لکھے ہوئے رسالہ بنام "شیطان کے بعض ہتھیار (مطبوعہ مکتبہ المدینہ فروری، ص2, 2013)" سے دکھاتے ہیں. ایک ناراض

اسلامی بھائی نے الیاس عطار صاحب کو اپنے دکھ درد کی داستان سنانے کہ لیے لکھی جو کہ اِن کہ اُوپر دعوت اسلامی میں بھیتی
.ہم اس پر تبصرہ نہیں کرتے اور اس کو آپ پر چھوڑتے ہیں باقی آپ اپنے ایمان سے خود فیصلہ کر لیجیے: صفحہ 2:

"مجھے دعوت اسلامی کے مدنی ماحول میں تقریباً 21 سال ہو گئے ہیں،ان 21 سالوں میں مدنی مرکز کی طرف سے دی گئی مختلف ذمے ّداریوں کو نبھانے کو موقع ملتا رہا ہے،اس وقت بیرون ملک ایک کابینہ کے خادم کی حیثیت سے مدنی کام کرنے کی سعادت حاصل ہے.ان 21 سالوں میں بہت نشیب و فراز دیکھے لیکن مدنی ماحول میں استقامت رہی."کسی دور میں غریب اسلامی بھائی کا بہت خیال کیا جاتا تھا،اگر اس کے ساتھ کوئی مسّلہ ہو جاتا تو اس کی دل جوئی کی جاتی تھی لیکن اب دعوت اسلامی کے زمہ داران کی **شفقتیں "صرف امیر لوگوں"کیلیے ہیں !"** اس بات کا احساس اس وقت ہوا جب **تین ماہ پہلے پاکستان جانا ہوا،ایک غریب اسلامی بھائی (ذمہ دار)کی والدہ فوت ہو گئی تھی لہذا اس کے گھر فاتحہ خوانی کے لئے حاضری ہوئی.دوران گفتگو اس نے بتایا کہ ایک رکن شوریٰ ہمارے شہر تشریف لائے لیکن میرے گھر فاتحہ خوانی کے لیے نہیں آئے.ایک رکن شوریٰ نے رمضان کا پورا ماہ یہاں گزارا لیکن وہ بھی فاتحہ خوانی کے لیے نہ آئے.ایک اور غریب اسلامی بھائی کی والدہ کا انتقال ہوا،انہوں نے بھی اسی طرح کے خیالات کا اظہار کیا** .اس وقت میں نے سن لی اور سمجھا کہ شاید یہ اسلامی بھائی درست نہیں فرما رہے لیکن اس بات کا احساس مجھے اس وقت ہوا جب 9 محرم 1434 ہجری مطابق یکم دسمبر 2012 بروز ہفتہ میری والدہ کا انتقال ہوا،ایمر جنسی میں پاکستان جانا پڑا.ایک ہفتہ رکا اس کے بعد واپسی ہوئی. **187 ملکوں میں مدنی کام کرنے والی دعوت اسلامی میں سے صرف پانچ اسلامی بھائیوں نے فون کر کے تعزیت کی.** ایک رکن شوریٰ کے مکتب کی طرف سے 41 قرآن پاک کے ایصال ثواب کی ترکیب کی گے.ایک اور رکن شوریٰ نے فون کیا مگر صرف تسلی دی،ایصال ثواب کچھ نہیں.فاتحہ خوانی کے لئے ایک اور ذمہ دار تشریف لائے انہوں نے ایصال ثواب بھیجنے کا کہا لیکن میں ان کے ایصال ثواب کا انتظار ہی کرتا رہا،ان کو اور نگران شہر کو ہفتہ کے دن ختم پاک کی دعوت بھی دے لیکن..........**کیونکہ غریب آدمی ہوں.**

دعوت اسلامی کی طرف سے ایصال ثواب..........36 قرآن پاک،انفرادی کوشش سے.....313 قرآن پاک تقریباً،اس کے علاوہ درود پاک لاکھوں کی تعداد میں،کلمہ پاک لاکھوں کی تعداد میں،سورۂ یٰسین شریف،سورۂ ملک،سورۂ رحمٰن اور بہت کچھ ....بہت سے اسلامی بھائی جو داڑھی والے نہیں انہوں نہیں بھی لاکھوں کی تعداد میں درود پاک ایصال ثواب کیا.

اس کے برعکس.........ایک امیر آدمی کی زوجہ بیمار تھی اس کی تیمار داری کے لیے امیر اہلسنت سے فون کروایا گیا اور اس کو مدنی خبروں میں بھی دکھایا گیا،یہ میری والدہ سے شاید تین دن بعد کا واقعہ ہے . پچھلے سال ....**ایک امیر اسلامی بھائی کا بیٹا فوت ہو گیا،رکن شوریٰ ان اپنا جدول منسوخ کیا اور اس کے جنازے میں شرکت کی ترکیب کی.امیر اہلسنت اور نگران شوریٰ سے فون بھی کروائے گئے،ان کہ ختم شریف پر رکن شوریٰ نے بیان بھی کیا.بیرون ملک میں ایک غیر مسلم کے پاس کام کرتا ہوں اس نے تین**

دفعہ فون کیااور تعزیت کی. میرے پاس جو لوگ تعزیت کے لیے آئے ان میں کونسلر جنرل آف پاکستان اور اس کا عملہ، ایک سیاسی جماعت کا مقامی صدر، پریس، اور وہاں کے مقامی علماء اور بہت چاہنے والے. کاش اس وقت میں میری تحریک کے اسلامی بھائی مجھے حوصلہ دیتے اور اپنے رشتے داروں اور اہلے محلہ کے سامنے میرا بھرم رہ جاتا، بہر حال یہ احساس ہوا کہ **"اگر میں امیر ہوتا تو ایسا نہ ہوتا"**.

دنیا تہ جو کام نہ آوے اوکھے سوکھے ویلے اس بے فیض سنگھی کولوں بہتر یار اکیلے"

یہ خط ابھی حذف شدہ چھاپہ گیا ہے ، اب ہر کوئی اپنے ایمان سے خود فیصلہ کر سکتا ہے کہ یہ ان لوگوں کا حال ہے جو بلکل دعوت اسلامی کہ جانثار ساتھی ہیں اور ساری زندگیاں خرچ کر دی ان کے لیے ، اس سے اندازہ لگا جا سکتا ہے کہ یہ لوگ کس راہ پر چل رہے ہیں. دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکہ دیا. یہ تو کچھ بھی نہیں ان کا اصل چہرہ تو بہت ہی بھیانک ہے جس میں ان لوگوں نہیں دیوبندیوں اور وہابیوں کو بھی مات دے دی ہے گستاخیوں میں جس کی تفصیل ہماری آنے والی کتابوں میں دیکھی جاسکے گی، جس میں دعوت اسلامی جو حقیقت میں دعوت الیاسی ہے، کا بھیانک چہرہ عوام اہلسنّت کے سامنے ننگا کیا جائے گا .) ممبئی کی چشتی ہندوستانی مسجد کی تربیتی اجتماع میں پاکستان سے آئے ہوئے نگران شوریٰ حاجی عمران عطار ی نے دوران بیان فرمایا **"جس اہم زمہ دار نے کہا کہ ، امیر اہلسنت کا بیان بھی ایک گھنٹہ ہی ہونا چاہیے کہا تھا اب وہ دعوت اسلامی میں نہیں ہے**، دعوت اسلامی میں جس کسی نے بھی امیر اہلسنت کو فریم میں فٹ کرنے کی کوشش کی اب وہ دعوت اسلامی میں نہیں ہے میرے باپا(مولانا الیاس قادری صاحب)سب کے لئے فریم فٹ کرتے ہیں اس کے لئے یہ فریم ہے اس کے لئے یہ فریم ہے"

دعوت اسلامی سے علی الاعلان کسی کو ہٹایا نہیں جاتا اور ہینڈ نہیں لگایا جاتا بلکہ مدنی مرکز اپنے آپ کو محفوظ رکھتے ہوئے اس مبلغ کو اس کے ماتحت یا ساتھ والے مبلغین سے چڑھائی کرواتے ہیں، یا اس کے کام کئے ہوئے علاقے تبدیل کر کے یا تنظیمی زماداری بدل کر ایسی ترکیب بناتے ہے وہ اتنا پریشان ہوتا ہے کہ سر پٹخ پٹخ کر رہ جاتا ہے اور کوئی اس کہ مسائل کی یکسوئی نہیں کرتا بلکہ الٹا اخلاص اور صبر کا درس دیتا ہے (اس سلوک کی جھلکیاں ان کے رسالہ "شیطان کے بعض ہتھیار" میں دیکھی جاسکتی ہیں الٹی اس مبلغ کو خوب میٹھی ڈانٹ پلائی اور اخلاص کا درس دیا ریاکاری سے بچنے کے طریقے بتائے ، حُبِ جاہ اور دنیا کی محبت کی عار دکھائی لیکن خود اُدھر کے اُدھر ہی دنیا پرست اور ہوس پرست) وہ دل شکستہ مبلغ زلفیں کٹوا کر

عمامہ اتار کر مدنی ماحول سے دور ہو جاتا ہے، پھر اسے بتابتا کر عبرت دلائی جاتی ہے، اور سب بیٹھ کر روتے ہوئے اجتمائی دعا کرتے ہیں کہ "یااللہ ہمیں امیر اہلسنت کی غلامی اور دعوت اسلامی میں استقامت عطا فرما".

سنی دعوت اسلامی کا قیام اور دعوت اسلامی کی تنظیم نو:

مفتی صاحب نے ارشاد فرمایا ہند میں دعوت اسلامی کو پھیلانے میں حاجی غلام یٰسین کی بہت سی قربانیاں ہیں، لیکن کراچی مرکز کی طرف سے ہند کی غیر منصفانہ تقسیم کاری کرتے ہوئے "کشمیر" کو بمبئ کی بجے احمد آباد واولوں کو دیا گیا جبکہ کشمیریوں کے تجارتی تعلقات ممبئ سے ہیں. سنی دعوت اسلامی کے قیام کے بعد ہند کے نگران حاجی غلام یٰسین صاحب نے اپنی جیب سے لاکھوں روپے ذاتی خرچ کر کے، سفر کی صعوبتیں برداشت کر کے اپنے خون پسینے سے دعوت اسلامی کو ہند میں کئی صوبوں میں پروان چڑھایا. دعوت اسلامی کے پاکستانی قائدین کے ہند کے ویزے نہیں لگتے تھے. سنی دعوت اسلامی کے امیر مولانا شاکر نوری صاحب کے بیانات کی صلاحیت کے پیشِ نظر ممبئ کے شبیر خلیلی عطاری کو وقف مدینہ کیا گیا تاکہ سنی دعوت اسلامی کے مقابل دعوت اسلامی فروغ پا سکے. (سوال یہ ہے کہ آخر کیوں دعوت اسلامی کے دو دھڑے بنے؟ بمبئ میں جب الیاس قادری صاحب آئے اور اس سے پہلے وہ کراچی میں شیخ السلام مفتی اختر رضا خان مدظلہ کو ملے انہوں نے پوچھا کہ دَستوُرالعمل میں آپکے یہ ہے گیارویں کا جلسہ نہیں ہوگا عید میلادالنبی ﷺ کے جلسے آپکی اسٹیج پر نہیں ہوں گے، اور یہ نہیں ہوگا وہ نہیں ہوگا بولے میں (الیاس عطار) نے یہ دستور کالعدم کر دیا ہے اور میں شیخ السلام مفتی اختر رضا خان مدظلہ نے اُس کی بات پر اطمینان کر کے انھیں تحریر دے دی کہ انہوں نے دستور کالعدم کر دیا ہے لیکن آج تک وہ دَستوُر باقی ہے.

کچھ دیر پہلے کنیاں میں جھگڑا ہوا اور اَہلِسُنت والجماعت کے جذبات گستاخِ رسول ﷺ پر حرکت میں آئے اور انہوں نے اُس کے خلاف مظاہرہ کیا اور جو اُن سے ہو سکتا تھا انہوں نے کیا اور اِن لوگوں نے یہ کہا کہ یہ ہمارے دستور میں نہیں ہے ہم اس کی خلاف ورزی نہیں کر سکتے (بلکل اسی سے ملتا جلتا معاملہ پاکستان میں غازی ممتاز قادری مدظلہ العالی کا ہوا جنہوں نے ایک گستاخ (سلمان تاثیر) جو کہ پاکستان کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب کا گورنر تھا اُس نے آقا کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کے قانون کو معاذاللہ 'کالا قانون' کہا جس پر اُسی کے سیکورٹی گارڈ جو کہ ایک سچا عاشق رسول مقبول ﷺ ہے اور دعوت اسلامی سے بھی منسلک تھے کسی زمانے میں، انہوں نے اُس شیطان کے سینے میں ۲۷ گولیاں اتار دی اور اِس قادری غلام کا حوصلہ اور جُرت دیکھیئے وہاں سے ہِلا تک نہیں اور اپنی بندوق نیچے رکھ کر یہ شیر وہاں ہی کھڑا رہا. غازی صاحب مدظلہ العالیٰ سے بہت سے جید پاکستانی علماء کرم جیل میں ملے اور اُن کے

تاثرات معلوم کیئے کہ وہ اپنے کیئے پر راضی تو ہیں؟ تو غازی ممتاز قادری مد ظلہ العالی نے فرمایا اگر میں نے کوئی غلط کام کیا ہوتا تو میرے آقا کرم ﷺ میری جیل میں تشریف نہ لاتے وہ بھی جاگتے ہوئے ، پچھلے سال تک رپورٹ کہ مطابق غازی ممتاز قادری مد ظلہ العالی آقا کرم ﷺ کا ۱۱ مرتبہ سے زیادہ ظاہری حالت میں دیدار کر چکے ہیں، ان کی جیل سے خوشبو ہی خوشبو آتی ہے۔

اور بد قسمتی اور دشمنی دیکھے ان شیطانوں عطاریوں کی کہ سرے عام اعلان کیا کہ ہمارا غازی ممتاز قادری مد ظلہ العالی سے کوئی تعلق نہیں ہے بے شک ہو بھی کیسے سکتا ہے وہ ایک سچا عاشق رسول متقبول ﷺ اور تم لوگ بد ترین گستاخ اور شیطانی ٹولہ!) . سنی دعوت اسلامی کا شور اُس وقت اٹھا جب الیاس عطار آئے ممبئی میں تو عُلماء کونسل کے رُوحِ رواں ظہیر ودین صاحب! اُنھوں نے اِس بنیاد پر اُن کو پکڑا کہ تمہارا دستور یہ ہے کہ تمہارے دستور میں رَد کا کوئی نام نہیں ہے اور تم لوگ رَد نہیں کرتے ہو اور اَہلِسُنت وا لجماعت کے جو معمولات ہیں تم نے صاف لکھا ہے کہ وہ معمولات تمہارے اسٹیج پر، تمہارے ممبر پہ اور تمہارے ہاں وہ نہیں ہوں گے اب اُس پر جھگڑا ہوا اور الیاس قادری صاحب نے وہ تحریر دینے سے صاف انکار کیا اِس بنا ہے سُنی دعوت اسلامی عمل میں آئ. لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ سُنی دعوت اسلامی جس بنیاد پر عمل میں آئ تھی اور نام لگایا سُنی لیکن آج عُلماء کونسل جس نے دیو بندیوں کو، وہابیوں کو، سارے بد مذہبوں کو ایک کرر کھاہے اور اُن سے سنی علماء نے مطالبہ کیا کہ سُنی علماء کونسل بنالو تو ظہیر ودین نے کہا کہ اُنھیں اِس میں اختلاف ہے اور وہاں سُنی دعوت اسلامی کے آزاد میدان اجتماع میں ظہیر ودین نے یہ کہا کہ "قبر میں مسلک نہیں پوچھا جائے گا" اور آج وہی سُنی دعوت اسلامی ہے اور وہی ظہیر ودین ہے ہیں یہ لوگ مَسلَکِ اَعلحَضرت رضی اللہ عنہ کا نام لیتے ہیں لیکن مَسلَکِ اَعلحَضرت رضی اللہ عنہ کے مبلغ نہیں ہیں)

مجدد ڈیکلریشن اور الیاس عطاری کی شان و عظمت:

مفتی صاحب 'مجدد ڈیکلریشن اور فیضان سنت میں مولانا الیاس قادری صاحب کی شان و عظمت میں لکھے گئے تعارفی خواب (صفحہ 27) "اہل اجتماع کی مغفرت ہو گئی" سے متفق نہ ہو کر فرمایا کہ **"جس مسلمان کو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب میں دیدار ہو اس مسلمان کی مغفرت نہیں ہوئی اور مولانا الیاس قادری صاحب کا جو بیان سن لے اور ان کا دیدار کرلے تو ہزاروں اہل اجتماع کی مغفرت ہو جاتی ہے. یہ کیسا خواب ہے؟** علماء ہم سے پوچھتے ہیں ہم کیا جواب دیں؟"

مفتی عبدالحلیم کی تنزلی:

سولہ سال قبل سنی دعوت اسلامی کے وقت مولانا الیاس قادری صاحب نے مفتی صاحب کو "سرپرست دعوت اسلامی تادم حیات "لکھا 'لیکن دوسال قبل شوریٰ نہیں "سرپرست دعوت اسلامی الہند "کہہ کر بکھیڑا کیا.

الیاس عطاری کو مجتہد بناڈالا:

پاکستانی تحریک دعوت اسلامی والوں کو ہند کا ویزانہ ملنے کے سبب ہند کے مبلغین کا 41 دن کا قافلہ کورس بنگلا دیش میں ہوا 'شجرہ قدریہ عطاریہ میں مولانا الیاس عطار قادری کا سلسلہ نمبر 41 آتا ہے 'جس کی نسبت سے 41 دن کا قافلہ کورس اور مدنی قافلہ رکھا جاتا ہے. ڈھاکہ 'بنگلہ دیش کے تربیتی اجتماع میں ہند سے کافی مبلغین اور قافلہ نگران شرکت کیئے. **کراچی کے نگران شوریٰ وکیل عطار محمدّ عمران عطاری نے مولانا الیاس قادری صاحب کو "مجتہد "کہا** . نگران ہند حاجی غلام یٰسین نوری نہیں جب مفتی عبدالحلیم صاحب کو ناگپور میں "مجتہد "کہنے کی اطلاع دے تو وہ حیرت زدہ ہو کر 'لاحول ولا قوۃ الا باللہ' پڑھے اور فرمایا " **دور حاضر میں کسی کو مجتہد کہنا یا ماننا گمراہی ہے** ."

باہمی اختلافات اور مفتی عبدالحلیم صاحب کو مکاری سے بیوقوف بنایا:

ہند کے اہم ذمہ داران کا اصرار تھا کہ **'مکتبہ المدینہ کراچی سے چھپنے والی کتابوں کو ہند میں چھاپنے سے پہلے مبارک پور اشرفیہ میں تصدیق کرائی جائے'** کیونکہ نعت خواں اویس قادری کے الیاس قادری صاحب سے بیعت توڑنے اور دعوت اسلامی سے علیحدگی اختیار کرنے کے بعد امیر دعوت اسلامی کا لکھا ہوا کتابچہ **"نعت خواں اور نذرانہ "پر ہند کے بعض علماء کرام نہیں فتاویٰ رضویہ شریف 'کے حوالے سے غلط بیانی پر تنقید کی** لیکن کراچی مرکز مبارک پور اشرفیہ سے کتابوں کی جانچ کیلیے تیار نہ تھا .اس کے علاوہ دیگر اختلافات کے سبب مفتی عبدالحلیم صاحب کا 12 محرم 1427ھ کا حیدرآباد کا جلسہ مبلغین کے کراچی مرکز کے تائیدی گروپ (ہمارے) ذریعہ کراچی مرکز نے ناکام کروادیا 'یہ جلسہ ممبئی کے عبدلعزیز عطاری (نگران قادری کابینہ) نے کروایا تھا. کراچی امتیاز عطاری حیدرآباد مشاورت کی طرف تھے یعنی ہماری طرف تھے.

ضعیف العمر ہارٹ پیشنٹ مفتی صاحب جلسہ کے وقت 'کراچی امتیاز عطاری' حافظ عطااللہ سے یوں کہتے "حافظ صاحب آپ بھی ضعیف رہنا اور مرکز کو بھی ضعیف رکھنا". 'حاجی امتیاز عطاری کراچی 'فون پر مہاراشٹر والوں سے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ہمیں 'شوریٰ کی محبت 'اور 'تقسیم کاری کے فوائد 'ای میل کرنے کے لیے کہتے ' کبھی کہتے ہم نے اپنی عقلوں کو اپنے بڑوں کی عقلوں پر قربان کر دیا، تو ہم 'مرشدی عطار 'کی محبت میں آنکھ بند کرکے ای میل کیا کرتے 'کیونکہ ہم اس وقت عطاری تھے. **ہر معاملہ میں سبجیکٹ دے کر ہم سے ای میل لکھوالیتے 'وہ کہتے مجھے شوریٰ میں ای میل دکھانا ہوتا ہے آپ مجھے اس طرح ای میل کر دیجیے** '. کبھی کہتے 'میں پانی بھی پیتا ہوں تو اپنے نگران سے پوچھ کر پیتا ہوں آپ اگر مجھے اپنا بڑا سمجھتے ہیں تو میری بات مان کر کام کیجیے ' کبھی کہتے **'آپ لوگ مرکز کے لکیر کے فقیر بن کر کام کیجیے '** .

مفتی عبدالحلیم صاحب کو امتیاز عطاری کراچی 'کے کہنے پر مختلف علماء سے فون کروائے گئے تھے ،ان تمام معاملات میں حافظ عطااللہ چشتی (سابقہ عطاری)اور مولانا مجاہد علی نقشبندی (سابقہ عطاری)کو قدم قدم پر کراچی سے رہنمائی حاصل رہی. موبائل اسپیکر آن ہوتا ہماری 9 رکنی شہر مشاورت تین اراکین کابینہ اور دیگر مبلغین گفتگو سنتے اور ہم سب اس پر حلفیہ گواہ ہیں. وہ جلسہ کی ناکامی کے بعد کرچی امتیاز عطاری 'بہت خوش ہو کر فون پر ہنس ہنس کر بات کئے اور کہا میرا یہ ذہن ہیں کہ آپ چار اسلامی بھایوں کو وکیل عطار بنایا جائے . **ہند میں تقریباً تیس وکیل عطار ہیں، جو شب و روز اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو امیر دعوت اسلامی کے مرید بناتے ہیں. وکیل عطار کی ماہانہ تنخواہ معقول ہوتی ہے.**

پھر شبیر عطاری کو ممبی سے حیدرآباد بھیج کر عبدلعزیز عطاری کو قادری کابینہ ڈیزالو کر دی گئی 'حیدرآباد اے پی کا ایک عارضی نگران بنایا گیا اور ہمیں کراچی سے کہا گیا کہ آپ لوگ جلد سے جلد ناگپور جاکر مفتی صاحب سے معافی مانگیے اور کہیئے کہ کراچی مرکز ہم سے ناراض ہے 'اگر آپ معاف کر دینگے تو وہ بھی ہمیں معاف کرے گا 'اس لیے ہم یہاں آئے ہیں ' **جبکہ یہ بلکل جھوٹ 'جھوٹ اور جھوٹ پر مبنی تھا** 'کراچی مرکز ہم سے بہت خوش تھا 'اور ہمیں کابینہ کی ذمداری یقین دے کر باقاعدہ اس کے لیے نام بھی لئے تھے اس ٹیلی فونک مشورے میں حافظ عطااللہ (عطاری)نے بات کی تھی اور بین الاقوامی امور کے نگران سید ابراہیم باپو بھی موجود تھے.

الیاس عطار کی خفیہ پالیسی:

دعوت اسلامی میں شہرت پاجانے والے نگرانوں کو ترکیب بنا کر بدلنے کی مولانا الیاس قادری کی پالیسی سے خوف زدہ ہند کے اہم زماداران مفتی عبدالحلیم صاحب کی مدد سے "ہند سینٹرل کابینہ" بنا کر کراچی سے وسیع اختیارات لے کر مدنی کام کرنا چاہتے تھے تاکہ مرکز کی "**استعمال کرو اور پھینک دو**" پالیسی سے چھٹکارہ حاصل کر سکیں، لیکن مولانا الیاس عطار قادری اور ان کی شوریٰ ہند والوں کو وسیع اختیارات دینے کی مخالف تھی، اور محدود اختیارات سے مدنی کام لیتے ہوئے "**تقسیم کرو اور حکومت کرو**" کر رہی تھی ،جب بھی آپسی اختلافات ہو جاتے لازماً سب کراچی مرکز سے رجوع ہوتے اور کراچی کے چالاک لوگ اپنے حساب سے فیصلہ کرتے.

ہند سینٹرل کابینہ کا اختتام اور الیاس کی چالاکی:

مفتی صاحب کا جلسہ عبدلعزیز عطاری نہیں رکھوایا تھا ہم ان کی کابینہ اور مشاورت کے اراکین تھے ، کراچی مرکز عبدلعزیز عطاری پر ہمیں فوقیت دیتا رہا ،عبدلعزیز عطاری 'برہمی کے عالم میں حیدر آباد قافلہ نگران سید اسمٰعیل عطاری پر بڑی بیہودہ بہتان باندھی، جس سے معاملات مزید پیچیدہ ہو گئے. کراچی امتیاز عطاری 'نے فون پر گواہ سے بات کی اور اس بیہودہ موضوع پر گفتگو نہ کرتے ہوئے اعتکاف (1426ھ)پر انہیں ڈانٹ پلائی .مولانا الیاس قادری صاحب نہیں سیاسی چال چلتے ہوئے حاجی غلام یٰسین کو ایک مکتوب لکھ کر ممبئی کی کابینہ کو مہاراشٹر میں ضم کرتے ہوئے دو کابینات کو ایک بنا کر اور حاجی غلام یٰسین کو اس کی ذمہ داری دے دی، اور قادری کابینہ شبیر عطاری کو دے کر جملہ سات کابینات کو چھ میں تبدیل کر دیا اور کنٹرل کابینہ کی ڈیمانڈ کرنے والوں سے کہا کہ اکثریت ثابت کرنے پر کنٹرل کابینہ کے متعلق غور کیا جائے گا ،عبدلعزیز عطاری سے کابینہ لینے کے بعد توازن چار تین سے تین تین ہو گیا.

مفتی عبدالحلیم کا استعفی اور الیاس کی مکاری:

مفتی عبدالحلیم صاحب دعوت اسلامی کی سرپرستی سے تین مرتبہ استعفی دے چکے لیکن مولانا الیاس قادری نے منظور نہیں کیا تاکہ رضوی علماء اور مساجد کے آئمہ دعوت اسلامی سے سیٹ رہیں . **مولانا الیاس قادری صاحب نے ہند کے اپنے رازدار مبلغ ممبئ کے ابو بکر عطاری کو جنہیں علماء کرام کو دعوت اسلامی کا کام بتا کر اور گھٹنے چومتے ہوئے تحائف دے کر مولانا الیاس قادری صاحب سے سیٹ کرنے کی ذمہ داری ہے** 'بائی ایئر' ممبئ سے ناگپور بیجھا اور معافی کی ترکیب بنائی تاکہ ہم کراچی مرکز کا نام نہ بتائیں. ابو بکر عطاری نے ہمیں فون کیا اور کہا واللہ باللہ تاللہ ، مجھے باپا (مولانا الیاس قادری) نے خود فون کیا، ڈیڑھ گھنٹہ بات کی، آپ لوگ مطمئن رہیں، باپا نے ارشاد فرمایا "آپ لوگ دعوت اسلامی کے اہم ستون ہیں 'ہمرے لئے تنکا بھی قیمتی ہے" . میں آپ کی طرف سے آرہا ہوں اور **وہاں آپ لوگوں کو تھوڑا سا بولونگا، آپ لوگ برا نہ ماننا، آپ لوگ مفتی صاحب کے پیر پکڑ کر رونا، معافی کی ترکیب میں بنالونگا** ، میں بائی ایئر آرہا ہوں". ہمیں فون پر یہ سمجھا دیا گیا کہ مفتی صاحب کی ترکیب بنانا ہے.

مولانا مجاہد نقشبندی عطاری، حاجی آصف عطاری، حافظ عطاءاللہ عطاری، حاجی فاروق عطاری، ناگپور میں مفتی عبدالحلیم صاحب کے گھر گئے، مفتی صاحب نے سنیت کے لئے اپنی قربانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ، علامہ ارشد القادری رحمتہ اللہ علیہ کے واقعات بتائے ، کہا حضور مجاہد ملت رحمتہ اللہ علیہ ہمیں مناظرہ میں بلواتے. اکابر علماء سے مفتی صاحب کی قربت اور اہلسنّت کے لئے قربانیاں سن کر ہمیں اپنے کئے پر سخت ندامت اور افسوس ہوا اور کراچی مرکز سے دل ٹوٹا .

ناگپور میں مفتی صاحب کے مرید کے گھر رات میں معافی کے لئے مدنی مشورہ ہوا، جس میں حاجی غلام یٰسین ، شبیر عطاری، اور ابو بکر عطاری موجود تھے. **اس مشورے میں مفتی صاحب بہت غم زدہ بیٹھے تھے ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، ہمارا دل ہل گیا . ہم نے دعوت اسلامی والی ترکیبی معافی نہیں مانگی، دل سے حقیقی معافی مانگی، مفتی صاحب فرمانے لگے** جب تک مولانا الیاس قادری صاحب ہمارا استعفی منظور نہیں کرتے ہم آپ لوگوں کو معاف نہیں کرینگے. شبیر عطاری کی آنکھوں میں بھی آنسوں تھے، **لیکن وہ کراچی مرکز کی پالیسی کے آگے بے بس تھے عین اسی وقت ابو بکر عطاری کھڑے ہو کر رونے رلانے لگے غم زدہ اشعار با آواز بلند پڑھ کر ہمیں رلانے اور مفتی**

صاحب کو سیٹ کرنے کی ترکیب بنائی، ابو بکر عطاری کا یہ بناوٹی انداز ہمیں ناگوار گزرا، اس کے باوجود ہم نے کراچی مرکز کے گھناؤنا جرم کا الزام اپنے سر لیتے ہوئے اپنے پیرو مرشد عطار کے شہر کراچی مرکز کا نام نہیں بتایا ۔

مفتی صاحب نے فرمایا "آپ ہمارے شہر ہمارے گھر آئے ہیں، ہمارے مہمان ہیں اس لئے ہم معاف کر رہے ہیں، ورنہ ہم آپ کو معاف نہیں کرتے"

دعوت اسلامی کی منافقانہ پالیسی:

اس معافی کے کچھ دن بعد ابو بکر عطاری ممبی سے بائی ایئر حیدر آباد آکر مبلغین سے نگران کا الیکشن کیا، تقریبا 65 سے زائد مبلغین نے اس عارضی نگران اور اسکی مشاورت کو ہٹا کر سابقہ 9 رکنی مشاورت کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا، یعنی ہمارے حق میں اکثریتی ووٹنگ رہی، گنتی کے صرف تین مبلغین نفی میں تھے کیونکہ اس عارضی نگران کا سابقہ ریکارڈ بدنام ہے اور سابقہ 9 رکنی مشاورت کا مدنی کام کا ریکارڈ شاندار رہا، حیدر آباد کا ابتداء سے ان ہی لوگوں نے مدنی کام کیا تھا لیکن مدنی مرکز نے اس **'الیکشن کا فیصلہ آمرانہ انداز میں نہ منظور کر دیا '** ہمارا سوال ہے دعوت اسلامی میں داخلی جمہوریت کا فقدان کیوں ہے؟ اور مشوروں سے قبل فیصلے کر کے کیوں تنظیمی دھوکہ دیا جاتا ہے؟ **جب پہلے ہی فیصلے کر لئے تھے تو قوم مسلم کی زکوۃ، عطیات اور صدقات کی رقم سے ہوائی سفر کا خرچ اور مدنی مشورے سے الیکشن کا ڈھونگ رچا کر مسلمانوں کا وقت اور پیسہ ضائع کیا گیا** ، یہ ڈرامہ کیوں کھیلا گیا؟ مکر و فریب کے ساتھ مفتی صاحب کا مجرم شو کروا کر ابو بکر عطاری کے ذریعہ مولانا الیاس قادری صاحب نے فون پر عارضی نگران سے خود بات کی اور ہم سے غلط کام لے کر ہمیں تنظیمی ٹھکانے لگانے کا تہیہ کر لیا، ہمارے بیشمار ای میل پر خاموشی اختیار کی اور جواب نہیں دیا. مولانا مجاہد نقشبندی نے ای میل میں مولانا الیاس قادری صاحب کو لکھا: یاسیدی؛ ناگپور کے وقت تو یاد رکھا، پھر دکن میں کیسے بھولینگے، سگان عطار اسی امید پہ ہم 'دن رات گزارے جاتے ہیں'

مکاری ہی مکاری:

نگران مجلس بین الاقوامی امور کراچی و رکن شوریٰ سید ابراہیم عطاری (باپو) سے جب ہم نے مفتی صاحب کے معاملے میں کراچی مرکز کی آنکھ بند کر کے کی گئی اطاعت کا تذکرہ کیا تو فرمانے لگے **' آپ لوگوں کو مرکز پر احسان کر**

کے جتانا نہیں چاہیے ". رمضان کے دوسرے عشرہ میں شبیر عطاری ممبئی سے بائی ایئر حیدر آباد آئے ہم نے اس جلسہ کو ناکام بنانے کے کراچی مرکز کے سازشی رول سے انہیں واقف کروایا، اور کراچی کے امتیاز عطاری 'کے کہنے پر مختلف علماء سے مفتی عبدالحلیم صاحب کو فون کروا کر ٹارچر کیا وہ پریشان ہو کر اپنے آبائی وطن بہار چلے گئے تھے اور اپنا موبائل بند کر دیا تھا .

جناب شبیر عطاری نے کہا" یہ امتیاز ایسے ہی کام کرواتا ہے مجھے مرکز کی وہ باتیں معلوم ہے اگر بتادوں تو فساد ہو جائے لیکن میں بولنا نہیں چاہتا، جہاں کہنا تھا میں نے وہاں کہا اور رسوا ہو گیا، میں نے باپا(الیاس قادری) سے کہا آپ ہند کی زماداری امتیاز بھائی سے لیکر کسی اور کو دیجیے، وہ یہاں پر نہیں جمتے، تو باپا نے کہا امتیاز بھائی نے تو سارا ہند دیکھا ہوا ہے، میں نے کہا باپا میں نے بھی تو سارا کراچی دیکھا ہوا ہے تو آپ مجھے کراچی کا نگران بنا دیجیے، تو باپا خاموش ہو گئے". شبیر بھائی نے ہم سے کہا ممبئی سے میری زماداری لیکر دوسرے کو نگران بنانے کی حاجی عمران ترکیب بنا رہے تھے، اس کے لئے چار اسلامی بھائیوں کے نام بھی چلے گئے تھے لیکن اللہ کا فضل ہوا مجھے کسی طرح وہ ای میل مل گیا اور میں نے حاجی عمران سے بات کر کے کسی طرح ترکیب بنالی.

دعوت اسلامی سے علیحدگی:

"دو بھوکے بھیڑیے بکریوں کے ریوڑ میں اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا حُبِ جاہ کا طالب دین کو نقصان پہنچاتا ہے"
مفہوم حدیث مبارکہ

کئی سال قبل ہم جس عطار سے بیعت ہو کر مرید ہوئے تھے ان کے بارے میں عاجزی و انکساری کے پیکر حقوق کا بہت خیال رکھنے والے اور نام و نمود اور نمائش سے دور رہنے والے مخلص بتایا گیا، کم و بیش 100 اسلامی بھائیوں نہیں مولانا الیاس عطار قادری صاحب سے بیعت توڑ لی. مقامی و بیرونی علماء کرام کے اس ارشاد گرامی پر کہ اگر آپ مولانا الیاس قادری کے لئے کام کرتے تھے تو اب کام بند کر دیجئے اور اگر سنیت کے لئے کام کرتے تھے تو کام کی کل بھی ضرورت تھی اور آج بھی ضرورت ہے اور اللہ تعالی کلب بھی اجر دیتا تھا اور آج بھی اجر دے گا.

مدنی ماحول سے منسلک 1500 سے زیادہ اسلامی بھائیوں کا 14 دسمبر 2006 کے حیدر آباد کے اردو اخبارات میں پیری مریدی کی انٹر نیشنل تحریک دعوت اسلامی سے علیحدگی اور لاتعلقی کا اعلان کرتے ہوئے حیدر آباد دکن میں تحریک اسلامی کے قیام کا اعلان کیا اور دعوت اسلامی کی شخصیت پرستی ترک کرتے ہوئے تبلیغی جماعت کی طرح سسٹم پر زور دیا جائے تو دعوت اسلامی مستقبل میں مزید تقسیم سے محفوظ رہ سکتی ہے ورنہ اس سے علیحدہ ہو کر مزید تحریکیں اور تنظیمیں جنم لیں گی.(اس تحریک کا طرہ امتیاز یہ ہے کہ مبلغین باشرح اور عالم دین ہیں جن میں سے اکثر نے حضرت سیدی امین ملت (دامت برکاتہم العالیہ) سے بیعت کی ہے.اس تحریک نے مسلک اعلحضرت رضی اللہ تعالی عنہ کا حقیقی علم بلند کرنے کی سعی کی ہے اللہ تعالی ان کو مسلک اعلحضرت رضی اللہ تعالی عنہ پر مضبوطی اور استقامت عطا فرمائے،آمین ثم آمین)

علماء اہلسنت کی رہنمائی، دعاء اور نظر کرم کے محتاج سگان غوث و خواجہ

سابقہ نگران نام و پتہ:	**فون نمبر**
مولانا مجاہد علی نقشبندی کامل الفقہ جامعہ نظامیہ ، سابقہ نگران صوبہ کیرلا	09290487763
حافظ و قاری عطااللہ چشتی، سابقہ نگران تعویذات عطاریہ	09985239325
حاجی آصف قادری، سابقہ نگران صوبہ کرناٹک	09885927426
حاجی فاروق قادری، سابقہ نگران صوبہ آندھرا پردیش	09440731364
سید اسمعیل قادری سابقہ قافلہ نگران، اے پی	09985429226
خالد قادری امام وخطیب مسجد گل بنو، مدنی مرکز	09885646672
عبدالملک قادری سابقہ نگران مکتبہ المدینہ	09885596712
سید عرفان قادری سابقہ ڈویژن نگران اے پی	محمّد عارف قادری سابقہ نگران مدنی اعتکاف
آصف اقبال قادری سابقہ نگران مدنی انعامات	اسمعیل نقشبندی سابقہ نگران تعویذات عطاریہ

عزیز رضا قادری سابقہ نگران رکن مشاورت مکتبہ المدینہ